سوال

اگر کوئی بیوی اپنے خاوند کو "اللہ تجھے مجھ پر حرام کرے "کہہ کر اپنے میکے چلی جائے اور بعد میں اپنے خاوند کے گھر واپس آجائے تو کیا حکم ہوگا؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

یہ الفاظ تو خبریہ ہیں جس میں خبر دی گئی ہے اور اس کے معانی دعاء کے ہیں، اس سے کچھ حاصل نہیں ہوگا اور نہ ہی اس کے نتیجہ میں کچھ مرتب ہوتا ہے؛ چنانچہ عورت کا یہ قول کہ :

"اللہ تجھے مجھ پر حرام کردے "

یا

"اللہ مجھ پر تجھے حرام کردے " سے کچھ مرتب نہیں ہوتا لیکن یہ دعاء ہے ایسی دعاء نہیں کرنی چاہیے، جس کا معنی ہے کہ اللہ سے سے طلب کیا جا رہا ہے وہ اس کے خاوند کو اس پر حرام کردے، اور ایسا نہیں کرنا چاہیے

رہا یہ مسئلہ کہ اگر عورت کہتی ہے : تو مجھ پر حرام ہے یا تو حرام ہے تو اس کے متعلق عرض یہ ہے کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ جائز نہیں، اور دوسری بات یہ کہ اگر وہ ایسا کرے تو اسے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا؛ کیونکہ مسلم جب کسی حلال چیز کو اپنے اوپر حرام کرتا ہے تو اس پر قسم کا کفارہ لازم آتا ہے اس لیے کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اس چیز کو اپنے لیے حرام کیوں کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کی ہے، آپ اپنی بیویوں کی رضامندی چاہتے ہیں، اور اللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

اللہ تعالی نے تمہاری قسموں کو کھول ڈالنا مقرر کر دیا اور اللہ تمہارا کارساز ہے اور وہی پورے علم والا حکمت والا ہے التحریم (1-2).

اس لیے جس کسی نے بھی اللہ تعالی کی حلال کردہ چیز کو اپنے لیے حرام کیا مثلا وہ اپنے کوئی کھانا حرام کرلے یا کسی شخص سے ملنا حرام کرلے یا کوئی چیز پنی حرام کرلے یا پھر کسی شخص کے پاس بیٹھنا یا کسی سے کلام کرنا حرام کرلے تو اس پر قسم کا کفارہ لازم آئیگا

اور اسی طرح اگر کوئی عورت کہے : مجھ پر میرا خاوند حرام، یا تم مجھ پر میرے والد کی طرح ہو، یا اس طرح کی کوئی اور کلام تو یہ غلط اور منکر ہے اسے اللہ سے توبہ کرنی چاہیے اور اس پر قسم کا کفارہ لازم آتا ہے

کیونکہ عورتوں کی جانب سے ظہار نہیں ہوتا، بلکہ ظہار تو صرف مردوں کی جانب سے ہوتا ہے، لیکن عورت اپنے خاوند سے ظہار نہیں کرتی؛ اس لیے کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اور وہ لوگ جو اپنی عورتوں سے ظہار کرتے ہیں المجادلۃ (3).

چنانچہ خاوند اپنی بیوی کے ساتھ ظہار کرتا ہے عورت نہیں

رہا یہ مسئلہ کہ اگر عورت نے اپنے خاوند سے ظہار کیا یعنی ظہار کے الفاظ بولے یا پھر اپنے خاوند کو اپنے اوپر حرام کر لیا تو اس عورت پر قسم کا کفارہ لازم آئیگا، جو کہ دس مسکینوں کو کھانا دینا، ہر مسکین کو نصف صاع علاقے میں کھایا جانے والا غلہ چاہے وہ کھجور ہو یا گندم وغیرہ یا پھر ان دس مسکینوں کو لباس دیا جائے جس میں نماز ادا کی جا سکتی ہو یعنی قمیص اور چادر یا تہہ بند اور قمیص، یا پھر ایک غلام آزاد کیا جائے، یعنی ایک غلام یا لونڈی کا آزاد کرنا

اگر وہ ان سب اشیاء سے عاجز ہو اور ادا نہ کر سکتا ہو تو پھر اس کے لیے عاجز ہونے کی صورت میں تین روزے رکھنا کافی ہونگے " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ.

دیکھیں: فتاوی نور علی الدرب (1844/3)

131459